

اس بلندی کی قسمت میں ایک دن پستی لکھی ہے۔

مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن یہ کائنات تہس نہس ہو جائے گی۔ اس کی بلند عمارتیں، عالیشان قصر، وسیع اور فرحت افزا باغ، غرض جو کچھ اس میں غرور کا باعث ہو سکتا ہے، وہ سب مٹ جائے گا۔ پھر اس پر فخر و ناز کی کون سی وجہ ہے؟

۳۔ لغات۔ فاقہ مستی : اس کے دو معنی ہیں، اول فاقہ و تنگدستی میں بھی مست رہنا اور تنگی کو محسوس نہ کرنا، دوم تنگدستی کا وجود قرض لے کر شراب پینا اور مست رہنا۔

تشریح : ہم قرض کی شراب پیتے تھے، لیکن اس حقیقت سے خوب آگاہ تھے کہ یہ ہماری فاقہ مستی ایک دن لازماً رنگ لائے گی اور ضرور گل کھلائے گی۔ ایک قصہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ مرزا غالب پر قرض کے سلسلے میں دعویٰ دائر ہوا۔ مقدمہ مفتی صدر الدین آزادہ لے سنا، جو صدر الصدور تھے۔ مرزا کے بیان کی باری آئی تو یہی شعر پڑھ دیا۔ صدر الصدور شعر سن کر مسکرائے۔ ڈگری غالب کے خلاف کر دی اور قرض کا روپیہ اپنی جیب سے دے دیا۔ اس قصے کے سلسلے میں یہ تصریح کر دینی چاہیے کہ اگر ایسا ہوا تو کوئی چھوٹے سے قرض کا مقدمہ ہوگا، کیونکہ مرزا پر قرض کی جو بڑی رقمیں واجب تھیں، وہ انھوں نے خود ہی ادا کیں۔

۴۔ تشریح : اے دل! اگر مسرت و شادمانی کے نغمے سننا ہمارے مقدر میں نہیں تو غم ہی کے نغموں کو غنیمت سمجھو، کیونکہ آخرت میں ہستی کا یہ ساز ایک دن بے آواز رہ جائے گا اور اس سے مسرت و شادمانی ہی نہیں، غم کے نغمے بھی نکلنے بند ہو جائیں گے۔

بلاشبہ ایک زمانے کے بعد نہ راحت باقی رہے گی، نہ رنج، نہ زندگی کے ساز سے نشاط کے نغمے بلند ہوں گے، نہ درد کے۔ اگر ایک چیز نہیں ملتی، تو